اردو کے بہترین لطیفے

میاں بیوی کے لطیفے

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

کسی گاؤں میں ایک بھیڑیا گھس آیا۔

سارے گاؤں میں بھگدڑ مچ گئی۔

ایک بہت موٹی عورت اپنے خاوند سے بولی۔آؤ ہم بھی بھاگ جائیں کہیں بھیڑیا اٹھا کر نہ لے جائے۔

خاوند۔تم گھبراؤ نہیں، وہ بھیڑیا ہے کرین نہیں۔

☆

بیگم پارٹی میں جانے کے لیے تیار ہوتے وقت اپنے شوہر سے کہتی ہے۔

اگر مہمان مجھ سے گانے کی فرمائش کریں تو میں کیا کروں۔

شوہر۔تم گانا سنا دینا انہیں خود اپنی غلطی کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

☆

شادی کی رات دولہا نے دلہن سے پوچھا۔ڈارلنگ بتاؤ مجھ سے پہلے تم نے کسی سے محبت کی؟

دلہن خاموش رہی اس نے پھر پوچھا ہم نے اپنی پسند کی شادی کی ہے تو یہ تکلف کیسا؟

دلہن کی طرف سے پھر خاموشی رہی۔دولہا نے پھر پوچھا تو دلہن سے ضبط نہ ہو سکا گھونگھٹ الٹ کر غصے سے بولی۔

اتنے بے صبرے کیوں ہوئے جا رہے ہو پہلے مجھے اطمینان سے گن تو لینے دو۔

☆

ایک صاحب نے اپنے دوست سے کہا:

میں تو اپنی بیوی سے عاجز آ گیا ہوں۔روزانہ سو روپے مانگتی ہے۔

دوست نے پوچھا: آخر وہ روزانہ سو روپوں کا کیا کرتی ہے؟ ان صاحب نے جواب دیا۔یہ تو مجھے پتہ نہیں؟

کیونکہ میں نے آج تک اسے سو روپے دیئے ہی نہیں۔

☆

عالیشان ہوٹل میں قیام کرنے کے بعد جب ایک اطالوی سیاح نے بل دیکھا تو کاؤنٹر کلرک سے کہنے لگا۔ یہ تو سراسر ٹھگی ہے۔ ''فرانس میں دیکھئے سیاحوں کی کیسی آؤ بھگت ہوتی ہے۔ شاندار سجے سجائے کمرے میں ٹھہرنے کا کرایہ کچھ نہیں۔ نہایت عمدہ ناشتہ اور کھانا، بالکل مفت اور ہر صبح تکیے کے اوپر دو ہزار فرانک رکھے ملتے ہیں۔''

کاؤنٹر کلرک نے یقین نہ کرتے ہوئے پوچھا۔ کیا یہ آپ کا ذاتی تجربہ ہے۔ نہیں سیاح نے کہا ''یہ میری بیوی کا ذاتی تجربہ ہے۔''

☆

ایک عادی شرابی کو کس نے مشورہ دیا کہ وہ یوگا کی مشق کرے۔ اس طرح شراب چھوڑنے میں آسانی ہوگی۔ دس ماہ کی طویل اور صبر آزما مشقت کے بعد وہ شخص یوگا میں ماہر ہوگیا۔ کسی نے اس کی بیوی سے پوچھا۔ کیا یوگا کی مشقوں کا کوئی فائدہ ہوا؟

جی ہاں: اس کی بیوی نے جواب دیا

اب وہ سر کے بل کھڑا ہو کر بھی شراب پی سکتا ہے۔

☆

ایک پروفیسر صاحب جلدی میں کہیں جا رہے تھے کہ بیگم نے کہا:

''ارے پان تو کھاتے جائیں!''

پروفیسر صاحب پلٹ کر آئے، پان منہ میں رکھا اور دوبارہ چلے گئے۔

بیگم نے پھر آواز دی ''ارے وہ جوتے'' پروفیسر صاحب نے تیزی سے کہا ''بیگم مجھے دیر ہو رہی ہے، آ کر کھا لوں گا''۔

☆

بیوی شوہر سے: دیکھئے میں آپ کے لیے سوٹ لائی ہوں۔

شوہر حیرت سے: آپ کو میرا خیال کیسے آیا؟

بیوی: خیال کیوں نہ آتا، تین ساڑھیوں کے ایک مردانہ سوٹ مفت مل رہا تھا۔

بیوقوف

کہتے ہیں کہ آئرلینڈ کے لوگ بہت بیوقوف ہوتے ہیں۔ لیکن میں ایک ایسے عقلمند آئرش سے واقف ہوں جو اپنے ہنی مون پر تنہا گیا اور اس طرح اس نے اس رقم کو بچا لیا جو اسے بیوی کے ہنی مون پر خرچ کرنا پڑتی۔

پیشین گوئی

پانچ سالہ وکی اپنی ہم عمر کزن کو بتا رہا تھا۔ ہمارے گھر میں ایک ننھا بھائی آنے والا ہے۔

"تمہیں کیسے یقین ہے کہ بھائی ہی آئے گا۔ اس کی کزن نے پوچھا۔

پچھلی مرتبہ امی بیمار ہو کر اسپتال گئی تھیں تو ہمارے گھر میں ننھی سی بہن آئی تھی۔ اس مرتبہ ابو بیمار ہو کر اسپتال گئے ہیں اس لیے ضرور ننھا سا بھائی آنے والا ہے۔"

بے چارگی

ایک کلرک نے دفتر ٹیلی فون کر کے اپنے افسر کو بتایا۔

''سر! میں ایک ہفتے تک آفس نہیں آسکوں گا۔ پچھلی شب میری بیوی ٹانگ توڑ بیٹھی ہے۔''

افسر غرایا۔ ''لیکن اس سے آپ ہفتہ بھر تک آفس کیوں نہیں آسکتے؟''

کلرک نے جواب دیا۔

''آپ سمجھے نہیں سر۔ اس نے جو ٹانگ توڑی ہے وہ میری ہے۔''

شکریہ، مہربانی، نوازش، کرم

ایک ہشاش بشاش نوجوان خوشی سے اچھلتا کودتا ناچتا ہوا ڈاکٹر کے پاس پہنچا اور انتہائی مسرت بھرے لہجے میں بولا۔

''بہت بہت شکریہ ڈاکٹر صاحب! مہربانی، نوازش، کرم، آپ تو واقعی ہی کمال کے ڈاکٹر ہیں۔ لاعلاج مرض دور کرنے میں آپ کا مدمقابل کوئی نہیں۔ یقین کیجیے آپ کے علاج سے مجھے زبردست فائدہ پہنچا ہے۔ میں تمام عمر آپ کا ممنون، آپ کا احسان مند رہوں گا۔''

ڈاکٹر نے اسے غور سے دیکھنے کے بعد کہا۔

''مگر برخوردار! میں نے تو تمہارا علاج نہیں کیا۔''

''میرا نہیں سر! میری ساس کا علاج کیا تھا اور میں اسے ابھی ابھی دفن

کر کے قبرستان سے سیدھا آپ ہی کی طرف آپ کا شکریہ ادا کرنے چلا آیا ہوں۔‘‘نوجوان نے اچھلتے ہوئے جواب دیا۔

ڈائٹنگ

’’ڈاکٹر صاحب! آپ نے مجھے ڈائٹنگ کا جو پروگرام دیا ہے وہ کافی سخت ہے، خوراک کی کمی کی وجہ سے میں غصیلی اور چڑچڑی ہوتی جا رہی ہوں۔ کل میرا اپنے میاں سے جھگڑا ہو گیا اور میں نے ان کا کان کاٹ کھایا۔‘‘

’’گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ محترمہ‘‘ ڈاکٹر نے اطمینان سے کہا۔

’’ایک کان میں سو حرارے ہوتے ہیں‘‘۔

کپڑا یا شامیانے

دو دوست آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ ایک کہہ رہا تھا۔ ’’یار میری بیوی اتنی موٹی ہے کہ ایک دفعہ وہ وزن معلوم کرنے والی مشین پر چڑھی تو مشین میں سے ایک کاغذ نکلا جس پر تحریر تھا ’’برائے مہربانی ایک آدمی اس پر سے اتر جائے۔‘‘

دوسرا بولا ’’یار یہ بھی کوئی بات ہے۔ میری بیوی تو اتنی موٹی ہے کہ ایک مرتبہ میں اس کے کپڑے دھوبی کے یہاں لے گیا تو دھوبی نے کہا ’’یہاں پر کپڑے دھلتے ہیں شامیانے نہیں۔‘‘

نشانہ

ایک کرکٹر اپنی ساس کو مرعوب کرنے کے لئے میچ دیکھنے کے لیے ساتھ لے کر آیا۔ جب اس کی باری آئی تو اس نے اپنے ساتھ بیٹسمین سے کہا۔

’’میری ساس بھی تماشائیوں میں موجود ہے اور میں زبردست شاٹس لگانے کی کوشش کروں گا۔

ساتھی بیٹسمین نے بے تکلفانہ انداز میں کہا۔

’’تم بھی احمق ہو، بھلا تم اپنی ساس کو اتنے تماشائیوں میں کیسے نشانہ بناؤ گے......؟‘‘

انتقام

پیاری روزی جب میں مر جاؤں تو پھر تم ڈیوڈ سے شادی کر لینا۔

''وہ کیوں''

''کیونکہ ایک دفعہ اس نے مجھ سے ایک غلط گھوڑے پر شرط لگوائی تھی۔ میں اس سے انتقام لینا چاہتا ہوں۔''

گنجی عورتیں

ایک خاتون کو اپنے شوہر پر بلاوجہ شک کرنے کی عادت تھی جب بھی وہ دفتر سے یا پھر کسی جگہ سے واپس آتا تو اس کے کوٹ کو بڑی عرق ریزی سے چیک کرتی اگر ایک بال بھی نظر آجاتا تو پھر تو بے چارے شوہر کی شامت ہی آجاتی تھی۔ایک دن شوہر دفتر سے گھر آیا اس نے اس کے لباس کو پوری طرح چیک کیا لیکن کچھ نظر نہ آیا۔

اچھا...... اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا ''اب تم نے گنجی عورتوں کے ساتھ بھی دوستی کرنی شروع کر دی ہے۔''

بیش قیمت

ٹرین کی کھڑکی میں آ کر ایک خاتون کی انگلی کٹ گئی۔ اس نے محکمے پر ایک لاکھ روپے ہرجانے کا دعویٰ کر دیا۔

جج نے پوچھا۔ ''ایک انگلی کٹ جانے کا اتنا زیادہ ہرجانہ''

''جناب اس انگلی کی قیمت ایک لاکھ بھی کم ہے'' خاتون نے جواب دیا۔

''میں اپنے کروڑ پتی شوہر کو اس ایک انگلی پر ہی تو نچایا کرتی تھی''

کہیں آ نہ جاؤ

ایک صاحب رات کو لیٹ گھر پہنچے تو بیگم نے کہا۔

''آج آپ نے بہت دیر کر دی''۔

''کیا کروں'' شوہر نے کہا۔ ''کام بہت بڑھ گیا ہے''۔

''اچھا یہ بتایئے دفتر میں لڑکیوں کی موجودگی میں آپ مجھے بھول تو نہیں جاتے؟

''بالکل نہیں ڈیئر!'' صاحب نے روانی سے جواب دیا۔

''تم تو ہر وقت میرے ذہن میں رہتی ہو، کہ کہیں دفتر آ نہ جاؤ''۔

عینی گواہ

پیرس کی ایک عدالت میں طلاق کا مقدمہ پیش تھا۔ عدالت نے گواہ سے پوچھا۔

''جب میاں بیوی میں جھگڑا ہو رہا تھا تو تم اس وقت کہاں تھے؟''

گواہ نے جواب دیا۔ ''جناب میں عین موقع واردات پر موجود تھا۔ میں پادری ہوں اور ان کی شادی کی رسومات انجام دے رہا تھا۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.

سیمی فائنل

شادی کی ایک تقریب میں دلہن کا پہلا منگیتر بھی بڑی سج دھج کے ساتھ آیا ہوا تھا۔ ایک صاحب نے پوچھا۔

''کیا دولہا آپ ہیں''

''جی نہیں۔ میں تو سیمی فائنل میں ناک آؤٹ ہو گیا تھا۔''

بعد از مرگ

دو لڑکیاں آپس میں بہت گہری سہیلیاں تھیں اتفاق سے دونوں مر گئیں۔ان کی روحیں آپس میں ملیں اور ایک دوسرے سے مرنے کا سبب پوچھا۔

پہلی بولی۔"میں اپنے شوہر پر بہت زیادہ شک کرتی تھی کہ وہ میری غیر موجودگی میں دوسری لڑکیوں سے ملتا ہے یہی سوچ کر میں ایک دن آفس سے جلد گھر آ گئی۔لیکن گھر آ کر دیکھا کہ میرا شوہر بالکل اکیلا بیٹھا ہے۔یہ دیکھ کر میں اتنی خوش ہوئی کہ بس خوشی سے مر گئی"۔

دوسری بولی۔"کاش اس وقت تم نے فریج کھول کر دیکھ لیا ہوتا تو نہ تم مرتی اور نہ میں مرتی"۔

جواب

بیوی نے شوہر سے کہا"گھر میں لڑکی جوان ہوگئی ہے اور آپ کو کچھ پرواہی نہیں"۔

"تو کیا کروں؟"شوہر نے بےبسی سے پوچھا۔

"بیگم، تلاش تو کر رہا ہوں لیکن کروں، جو بھی لڑکا ملتا ہے۔احمق، کام چور اور معمولی شکل وصورت کا ہی ملتا ہے"۔

"لو اور سنو......اگر میرے والد بھی یہ سوچتے تو میں تو اب تک کنواری ہی بیٹھی رہتی۔"بیگم نے تنک کر جواب دیا۔

مشکوک

ایک پولیس انسپکٹر کی شادی تھی۔ وہ سہرا باندھ کر اپنے دوستوں کے ساتھ کار میں جا رہا تھا۔ پیچھے سے باراتیوں کی بس آ رہی تھی۔

انسپکٹر بولا۔

"یہ جو پیچھے بس آ رہی ہے مشکوک لگتی ہے۔ گھر سے ابھی تک ہمارا پیچھا کر رہی ہے"۔

یادداشت

ایک پروفیسر صاحب اپنے ایک ڈاکٹر دوست کے گھر پہنچے اور کافی دیر تک اس کے ساتھ گپ شپ لگاتے رہے۔ کھانے کا وقت ہوا تو انہوں نے وہیں کھانا بھی ایک ساتھ کھا لیا۔ پھر شطرنج کی بساط بچھ گئی۔ کئی گھنٹے بعد جب پروفیسر رخصت ہونے لگے تو ڈاکٹر دوست نے رسماً پوچھا۔

"گھر پر تو سب خیریت ہے ناں؟"

پروفیسر نے چونک کر جواب دیا۔ "خوب یاد دلایا تم نے دراصل میں تمہارے پاس اس لیے آیا تھا کہ میری بیوی کو دل کا دورہ پڑا ہے۔"

غائب دماغی

ایک پروفیسر صاحب گھر کے برآمدے میں داخل ہوئے تو ان بیوی نے باہر سڑک پر جھانک کر دیکھا۔

''ارے! آپ کار کہاں چھوڑ آئے؟'' بیوی نے حیرت سے پوچھا۔

''کار!'' پروفیسر نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''میں نے راستے میں ایک صاحب کو لفٹ دی تھی۔ یہاں پہنچ کر میں نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ معلوم نہیں پھر کار کہاں چلی گئی''۔

سمجھوتہ

ایک منیجر نے اپنے سیکرٹری سے کہا۔ ''اب شادی تو ہم نے کر ہی لی ہے اس لیے یہ بات میری بیوی سے پوشیدہ رکھنا اور ہوشیار رہنا، اگر اسے ہماری شادی کا علم ہو گیا تو وہ ہمارا جینا دوبھر کر دے گی''۔

سیکرٹری نے مسکرا کر جواب دیا۔ ''آپ کو بھی میرے پہلے شوہر سے خبردار رہنا ہوگا۔ کیوں کہ وہ بڑا ظالم آدمی ہے بات بات پر پستول نکال لیتا ہے۔''

تبدیلی

شوہر۔ ''بیگم! تمہیں یاد ہے میڈیکل کالج میں ایک لڑکا کاشف ہماری کلاس میں پڑھتا تھا، یونین کا صدر بھی تھا، وہی جو تم سے شادی کرنا چاہتا تھا۔''

بیوی ''ہاں۔ یاد ہے، یہ تقریباً تیس سال پہلے کی بات ہے''۔

شوہر۔ ''آج اس سے ملاقات ہوئی، وہ تو اتنا موٹا گنجا اور بدہیئت ہو گیا ہے کہ اس نے مجھے پہچانا نہیں۔''

میں سچ کہوں گی

ایک عدالت میں ایک طلاق کے مقدمے میں جج نے طلاق طلب کرنے والی عورت سے پوچھا۔

''تمہارے شوہر کا کہنا ہے کہ تمہارے ساتھ رہ کر وہ کتے کی زندگی بسر کر رہا تھا کہ یہ سچ ہے۔''

''عورت بولی۔ جی ہاں'' جناب عالی! مثلاً وہ گھر میں ہمیشہ کیچڑ لگے جوتوں کے ساتھ داخل ہوتا تھا۔ قالین پر ہر طرف کیچڑ کے نشانات جما دیتا تھا۔ آتش دان کے پاس سب سے اچھی جگہ اپنے لیے مخصوص کر لیتا تھا۔ بات بات پر غرانے لگتا تھا اور دن میں کم از کم ایک درجن بار مجھے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہی نہیں تھا بلکہ کاٹ بھی لیتا تھا۔

نیلی

ایک بوڑھے آدمی نے اپنے پرس میں اداکارہ نیلی کی تصویر رکھی ہوئی تھی ۔ایک دفعہ اتفاق سے ان کے بیٹے نے وہ تصویر دیکھ لی تو بولا

واہ ابا جی! خوب! آپ نے تو اپنے پرس میں نیلی کی تصویر رکھی ہوئی ہے......

بوڑھے نے کہا۔

بیٹا رکھی تو تمہاری ماں کی تصویر تھی مگر پڑے پڑے نیلی ہوگئی......

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2006

انعام

اخبار نے اعلان کیا کہ لاہور کے سب سے شائستہ آدمی کو ایک خطاب دیا جائے گا اپنا تعارف بھیجیں۔

جس آدمی کو انعام دیا گیا اس کا خط کچھ یوں تھا:

”میں سگریٹ ،شراب سے دور ہوں، اپنی بیوی کے سوا کسی دوسری عورت پر نگاہ نہیں ڈالتا، میری نیک چلنی کی گواہی وہ لوگ دے رہے ہیں جن پر میری ذمہ داری ہے۔“

تھوڑی سی مزید تفصیل کے بعد تحریر تھا۔

”یہ زندگی میں پچھلے تین برس سے گزار رہا ہوں اب میری رہائی میں چھ ماہ رہ گئے ہیں۔اگر مجھے انعام نہ ملا تو سب کو دیکھ لوں گا۔“

معصومیت

خان صاحب نے ملازمہ پر ناراض ہوتے ہوئے کہا۔

''رات میں نے تمہیں منع کر دیا تھا کہ بیگم کو میری آمد کے وقت سے مطلع نہ کرنا مگر تم نے میری بات پر عمل نہیں کیا''۔

''قسم لے لیجئے جو میں نے انہیں ایک لفظ بھی بتایا ہو، میں نے تو بیگم صاحبہ سے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ جب آپ تشریف لائے تھے تو میں ناشتے میں اتنی مصروف تھی کہ وقت دیکھنا یاد ہی نہ رہا۔''

بچت

ایک صاحب ہانپتے کانپتے گھر پہنچے اور بیگم سے بولے بیگم آج میں نے پورے دو روپے کی بچت کی ہے۔ ''بیگم نے پوچھا وہ کیسے؟ کہنے لگے میں آج بس کے پیچھے بھاگتا ہوا آیا ہوں۔ اس طرح جو دو روپے کرائے پر خرچ ہونا تھے بچ گئے۔ بیگم بولیں، احمق! بچت ہی کرنا تھی تو ٹیکسی کے پیچھے بھاگتے کم از کم پندرہ بیس روپے کی تو بچت ہوتی......''

میں تو زندہ ہوں

مردم شماری کے انسپکٹر نے پریشان ہو کر کہا،

محترمہ! یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ آپ کا ایک بچہ دو برس کا ہے اور دوسرا چار برس کا اور پھر آپ یہ کہتی ہیں کہ آپ کے شوہر پانچ سال ہوئے انتقال کر گئے۔عورت نے جواب دیا ''ہاں مگر میں تو زندہ ہوں''۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مہمان: اسلام علیکم

کنجوس میزبان: ٹھنڈا پیو گے یا گرم

مہمان: پہلے ٹھنڈا پھر گرم

کنجوس میزبان: بیٹا امی سے کہو ایک گلاس ٹھنڈے پانی کا دوسرا گلاس گرم پانی کا بھیج دیں۔

☆

ایک دوست کو بہت سی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ایک دن ان کے کسی دوست نے ان سے پوچھا۔

آپ کی بیگم کو کتنی زبانوں پر عبور حاصل ہے

خاوند: ''جناب! میں نے سات زبانوں پر اس لیے عبور حاصل کیا تھا۔ کہ اپنی بیگم کو نیچا دکھا سکوں۔مگر اس کی گوشت پوست کی زبان میری سات سکہ بند زبانوں پر حاوی ہے۔''

☆

بیٹا: امی میں نے دعوت میں اتنا کھایا کہ میں چل نہیں سکتا تھا اس لیے گھوڑے پر بیٹھ کر آیا ہوں۔

ماں: تمھیں شرم آنی چاہیے۔تمہارے ابو نے اتنا کھایا کہ لوگ انہیں چارپائی پر ڈال کر لائے ہیں۔

☆

کسی خاتون کا شوہر حادثے میں ہلاک ہو گیا۔ شوہر کی موت کی خبر اس کا ایک دوست لے کر گیا۔

شکر ہے خدایا۔ ''بیوی نے کہا

آپ اپنے شوہر کی موت پر شکر ادا کر رہی ہیں۔'' دوست نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

''اس کی موت کا مجھے انتہائی افسوس ہے۔ مگر خوشی صرف اس بات کی ہے کہ آج کی رات وہ جہاں ہو گا۔ اس کا مجھے علم ہے۔'' بیوی نے جواب دیا۔

☆

خاوند: میری بیوی سے بڑھ کر دنیا میں کوئی دوسرا جادوگر پیدا ہی نہیں ہوا۔

وہ کیسے؟ کسی نے پوچھا۔

خاوند: میری کمائی جاتی کہاں ہے اس کا علم مجھے آج تک نہیں ہوا۔

☆

آج میری ساس آرہی ہے وہ دو مہینے تک یہاں قیام کریں گی۔ مالک نے اپنے نوکر کو بتایا۔ میں تمہیں ان کے پسندیدہ کھانوں کی فہرست دے رہا ہوں۔

جی ہاں! مالک میں سمجھ گیا جناب۔ آج ہی اس فہرست کے مطابق عمل ہو گا۔

مالک: کیسا عمل ہو گا۔

باورچی: یہی کہ اس فہرست کے کھانے تیار کروں گا۔

مالک (گرج کر) ''نہیں۔ اگلے دو ماہ میں اس فہرست سے ایک بھی کھانا پکایا گیا تو نوکری سے نکال دوں گا۔''

☆

ایک: بندہ خدا، میں کہتا ہوں تمہاری بیوی کنویں میں گر گئی ہے۔

دوسرا: اچھا کوئی بات نہیں ہم تو آج کل نلکے کا پانی استعمال کر رہے ہیں۔

☆

شوہر نے بیوی سے کہا۔

''اب کوئی اچھا سا لڑکا دیکھ کر ہم کو اپنی بیٹی کی شادی کر دینی چاہیے۔

بیوی نے اپنے بھائی بہنوں کے لڑکوں کی تعریف کرتے ہوئے تجویز پیش کی کہ ان میں سے کسی سے رشتہ ہو جائے تو بہت ہی اچھا رہے گا۔

شوہر نے جھنجھلا کر کہا تم تو اپنے ہی خاندان والوں کے نام گنائے جا رہی ہو اور میں چاہتا ہوں کہ یہ رشتہ کہیں اچھی جگہ ہو جائے۔''

☆

مجسٹریٹ: تمہاری بیوی نے لڑائی میں تمہیں کیا دھمکی دی؟

شوہر: میں ایک ٹانگ مار کر تمہاری کھوپڑی چکنا چور کر دوں گی۔

مجسٹریٹ۔ کیا فضول بات ہے کیا کوئی ایک ٹانگ مار کر کھوپڑی چکنا چور کر سکتا ہے۔

شوہر: حضور میری فریاد صحیح ہے اس لیے کہ میری بیوی کی ایک ٹانگ لکڑی کی ہے۔

☆

مالک اور نوکر کرکٹ کھیل رہے تھے۔نوکر مالک کو بری طرح ہرا رہا تھا۔بڑی مشکل سے مالک نے نوکر کو آؤٹ کر کے خود کھیلنا شروع کیا۔ نوکر نے بالنگ کروانی شروع کی مالک نے جو ایک بار ہٹ لگائی تو گیند سیدھا باورچی خانے میں گیا۔نوکر گیند لانے کے لیے بھاگا اندر بیگم صاحبہ سے سامنا ہو گیا انہوں نے ڈانٹ کر کہا۔

ارے کمبخت تو صاحب کے ساتھ کھیل رہا ہے۔گھر کا سودا کون لائے گا جا جلدی سے مجھے گوشت اور سبزی لا دے نوکر سودا لایا اور واپس گیند لے کر جب لان میں پہنچا تو دیکھا صاحب ہانپ رہے تھے اور رنز بنا رہے تھے۔

دو سو ایک، دو سو دو، دو سو تین، دو سو چار.................

میرا فلیٹ

میرے فلیٹ میں تمام خوبیاں ہیں سوائے کرائے کے۔

☆میرے فلیٹ کی دیواریں اتنی پتلی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیوی سے کوئی سوال پوچھا تو اس کے چار جوابات موصول ہوئے۔

☆میرے فلیٹ کی دیواریں اتنی پتلی ہیں کہ پیاز میری بیوی کاٹتی ہے اور روتی میری ہمسائی ہے۔

☆میرا فلیٹ **فلک** بوس کہلاتا ہے۔اپنی بلندی کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے کرائے کی وجہ سے۔

ابّا کا اکاونٹ

لڑکی: بھئی تم تو کمال کرتے ہو۔مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو۔

لڑکا:ہاں......ہاں...... میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

لیکن ہم تو بمشکل صرف تین بار ملے ہیں اور تم مجھے جانتے بھی نہیں۔

اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔نوجوان نے کہا...... میں نے دو سال اسی بینک میں نوکری کی ہے۔جس میں تمہارے ابا میاں کا اکاونٹ ہے۔

پُرکشش پیشکش

ایک ملازم کی ضرورت ہے جو گھر کی صفائی ستھرائی، روزمرہ کی خریداری، باغبانی اور خانساماں وغیرہ کا کام احسن طریقے سے کر سکتا ہو۔ بچوں کی دیکھ بھال کا جاننا اضافی قابلیت سمجھی جائے گی۔ تنخواہ حسبِ لیاقت ہو گی اور اگر معیار پر پورا اترا تو گھر داماد بھی بنایا جا سکتا ہے۔

اُلّو بنانے کا نسخہ

ایک عورت کو اس کی چالاک سہیلی نے مشورہ دیا۔ اگر تمہیں اپنے شوہر کو اُلو جیسا بنانا ہے تو اسے گدھے کا سر پکا کر کھلا دو۔ وہ احمق بن جائے گا۔

بیوی نے فوراً اپنی خادمہ کو حکم دیا کہ کہیں سے بھی گدھے کا سر لے آئے۔ خادمہ نے گدھے کا سر لا کر بیگم صاحبہ کے حوالے کر دیا۔

اسی وقت شوہر بھی آ گیا۔ اور گدھے کا سر دیکھ کر بولا۔ بیگم یہ سر یہاں کیسے آ گیا۔

بیگم نے جواب دیا۔ ابھی ابھی ایک کوا اسے اپنی چونچ میں دبائے چلا جا رہا تھا کہ چیل نے اس پر جھپٹا مارا اور یہ سر کوے کی چونچ سے چھوٹ

کر یہاں آ گرا۔

شوہر نے بے توجہی سے سر ہلا دیا اور اندر چلا گیا۔ کچھ دیر بعد بیگم نے خادمہ سے کہا۔ یہ سر اب باہر پھینک آؤ۔

خادمہ نے حیرت سے پوچھا......جس سر کو آپ نے اتنی مشکلوں سے منگوایا ہے اسے آپ پکوا کر شوہر کو کھلانے کی بجائے پھینکوا رہی ہیں......آخر کیوں؟

بیوی نے کہا......میرا خاوند تو اسے دیکھتے ہی اُلو بن گیا اب خواہ مخواہ اسے کھلانے کا کیا فائدہ......؟

حقیقی نہیں ہے

پچھی فلم میں جب میرے شوہر نے میری موت کا منظر دیکھا تو پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ ایک فلمی اداکارہ نے دوسری اداکارہ کو بتایا۔

اسے رونا ہی چاہیے تھا کیونکہ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ تمہاری موت حقیقی نہیں ہے۔ جواب ملا۔

بیوی کی بات

پبلک کال آفس میں ایک صاحب دیر سے ریسیور کان سے لگائے چپ کھڑے تھے۔ باری آنے کا انتظار کرتے ہوئے ایک آدمی نے ان سے کہا...... معاف کیجئے گا۔ مجھے ذرا جلدی ہے۔ آپ بیس منٹ سے ٹیلیفون ہاتھ میں لئے خاموش کھڑے ہیں۔

ان صاحب نے جواب دیا۔ میں اپنی بیوی سے بات کر رہا ہوں۔ ابھی وہ اپنی بات کر رہی ہے۔

سستے کام کا انجام

بیوی کے ستائے ہوئے شوہر نے وکیل سے مشورہ کیا۔ اگر میں اپنی بیوی کو طلاق دوں تو کم از کم کتنا خرچ آئے گا۔ تین ہزار میری فیس...... وکیل نے بتایا...... تقریباً اتنی ہی رقم کورٹ فیس، اسٹیمپ، عدالتی کاغذ اور بیوی کا حق مہر اس کے علاوہ ہوگا،

شوہر نے جواب دیا...... اتنا خرچ تو شادی میں بھی نہیں آیا تھا، سو روپے نکاح خواں نے لئے اور تین سو روپے میں نکاح کی مٹھائی آئی۔

وکیل نے مسکراتے ہوئے...... جناب...... سستے کام کا یہی انجام ہوتا ہے۔

کم سِن شوہر

امریکی اداکارہ ڈورس ڈے جب جوان تھی تو ایک بیکری میں ملازمت کیا کرتی تھی...... ایک روز ایک دس سالہ بچہ دکان پر آیا اور ایک پیسٹری خرید کر وہیں کھڑا ہو کر کھانے لگا۔پیسٹری کھانے کے بعد اسے غالباً دوسری پیسٹری کی طلب تھی۔مگر اس کی جیب میں پیسے نہیں تھے۔ وہ کچھ دیر سوچتا رہا پھر ڈورس ڈے سے بولا۔کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی۔لیکن ابھی تو تم کم سن ہو۔ڈورس ڈے نے مسکرا کر جواب دیا۔میرا مطلب ہے جب میں بڑا ہو جاؤں گا تو......

یقیناً تم جب بڑے ہو جاؤ گے تو میں تم سے ضرور شادی کرلوں گی ڈورس ڈے نے کہا۔

وہ کچھ دیر سوچتا رہا۔پھر نگاہ اٹھا کر ڈورس ڈے کی طرف دیکھا اور بولا۔کیا آپ اپنے ہونے والے شوہر کو ایک پیسٹری نہیں دے سکتیں۔

منگنی کی انگوٹھی

ایک شخص سنار سے...... میں نے جو منگنی کی انگوٹھی تم سے خریدی تھی وہ واپس لے لو۔

سنار (حیرت سے) مگر کیوں؟ کیا انگوٹھی ان لوگوں کو پسند نہیں آئی۔

وہ شخص بولا...... انگوٹھی تو پسند آ گئی تھی۔ میں ہی پسند نہیں آیا۔

چار بیویاں

میں دیکھ رہا ہوں کہ کریم تم آج کل گھر سے زیادہ باہر رہتے ہو...... آخر وجہ......؟

کریم...... کچھ نہیں یار...... گھر پر چاروں بیویاں ناک میں دم کر دیتی ہیں...... اس لیے میں زیادہ تر گھر سے باہر ہی رہتا ہوں۔

اکبر...... ہوں...... تو تمہاری چار بیویاں ہیں۔

کریم...... نہ بھئی نا...... میری تو ایک بھی نہیں...... سب دوسروں کی ہیں...... ایک میرے باپ کی، دوسری میرے بھائی کی، تیسری میرے دادا کی اور چوتھی میرے نانا کی۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved.

لمحہ فکریہ

ایک شخص شادی کے متعلق مشورہ دینے والے دفتر مشورہ لینے کے لیے گیا۔ دفتر بند تھا اور باہر یہ نوٹس لگا ہوا تھا۔

ایک بجے سے تین بجے تک دفتر بند رہتا ہے۔ آپ پھر سوچ لیں۔

گدھے کے بچے

ماں نے بیرون ملک مقیم اپنے بیٹے کو مبارک باد دی اور دعائیہ خط میں لکھا۔ مجھے اور تمہارے ابو کو یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ تم جلد ہی ایک خوبصورت اور اچھے گھرانے کی لڑکی سے شادی کرنے والے ہو۔ ہم دونوں تمہاری خوشی میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ تم دونوں اپنا گھر آباد کرو۔ پھلو پھولو اچھی بیوی خدا کی دی ہوئی نعمت ہوتی ہے۔ وہ شوہر کی اعلیٰ صفات کو اپنی محنت سے ابھارتی اور بری عادات کو دبا دیتی ہے۔ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور تعاون سے رہو۔

خط کے آخر میں کسی اور نے جلدی جلدی یہ عبارت لکھ دی تھی۔

تمہاری ماں لفافہ لینے گئی ہے زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ بس اتنا لکھ رہا ہوں کہ

اکیلے رہو۔ گدھے کے بچے۔

قبل از وقت

جج نے مظلوم شوہر سے پوچھا تم نے کہا کہ تمہاری ساس نے تمہیں کرسی ماری۔ تمہاری بیوی نے میز مار کر تمہیں زخمی کیا ہے۔ بالکل جناب میں نے سچ کہا ہے۔۔۔۔۔۔ اس کے باوجود میں پوچھ سکتا ہوں کہ کس بات نے تمہیں بھاگنے پر مجبور کیا۔

میں بزدل اور بھگوڑے شوہروں میں سے نہیں ہوں۔ جناب عالی میں نے ٹھیک اس وقت جب مجھ پر ماردھاڑ ہو رہی تھی اپنی سالی کو فریج کی طرف جاتے ہوئے دیکھ لیا۔

تب میں نے شریف آدمی کی طرح یہی مناسب سمجھا کہ جتنی جلدی ہو سکے گھر سے بھاگ لوں۔

ایک جواب

ایک صاحب کو روزانہ رات کو دیر سے گھر آنے کی عادت تھی ......اور ان کے پاس بہانہ بھی صرف ایک ہی تھا کہ وہ اپنے کسی دوست کے ہاں بیٹھے تاش کھیل رہے تھے۔ بیوی روز روز کے یہ بہانے سن کر تنگ آ چکی تھی۔ ایک دن اس نے ان کے سب دوستوں کو الگ الگ ٹیلی فون کر کے دریافت کیا تو ان کے ہر دوست نے یہی جواب دیا کہ وہ میرے پاس بیٹھے تاش کھیل رہے ہیں۔...... وہ میرے پاس بیٹھے تاش کھیل رہے ہیں۔

سہیلی کا مشورہ

عارفہ......میرے شوہر مجھے دنیا کی حسین ترین عورت کہتے ہیں۔

نازیہ......میرا ایک مشورہ مانو گی۔

عارفہ......کیسا مشورہ؟

نازیہ......یہی کہ اپنے شوہر کو آنکھوں کے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔

ترکی بہ ترکی

۱۹۱۰ء میں الہٰ آباد کی مخصوص ادبی نشست، جس میں راجے مہاراجے، افسر اور معزز لوگ بھی موجود تھے۔ مشہور رقاصہ...... مغنیہ اور شاعرہ گوہر بائی بھی موجود تھی...... اکبر الہٰ آبادی نے اس پر طنز کرتے ہوئے یہ شعر کہا

خوش نصیب آج یہاں کون ہے گوہر کے سوا
سب کچھ اللہ نے دے رکھا ہے شوہر کے سوا

گوہر نے بھی فوراً یہ شعر جواب میں پڑھا۔

یوں تو گوہر کو میسر ہیں ہزاروں شوہر
پر پسند اس کو نہیں کوئی بھی اکبر کے سوا

بیوی اور شاپنگ

ایک شخص فون پر اپنے دوست کو کہہ رہا تھا...... میری بیوی کو گھر سے گئے کئی گھنٹے گذر چکے ہیں...... یا تو اسے کسی نے اغوا کر لیا ہے...... یا وہ کسی کار کی لپیٹ میں آ گئی ہے...... یا پھر کسی سہیلی سے باتیں کر رہی ہو گی...... یا پھر شاپنگ میں لگ گئی ہے۔

میری تو بس یہی دعا ہے کہ وہ شاپنگ نہ کر رہی ہو۔

گدھے کے رشتے دار

ایک صاحب کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ایک دن وہ اپنی بیگم کے ہمراہ کار پر کہیں جا رہے تھے۔راستے میں کار کے آگے ایک گدھا آ گیا۔ان صاحب نے کار روکی اور بیگم سے بولے۔اپنے رشتہ دار کو کہو......راستے سے ہٹ جائے۔

بیگم نے کھڑکی سے گردن نکال کر کہا......دیور جی......ذرا راستہ دے دو۔

گردن کا سائز

بیوی (دکاندار سے) مجھے اپنے خاوند کے لیے کلف لگے کالر چاہیے۔

دکاندار (بات کاٹ کر) کالر کا نمبر

بیوی (گھبرا کر) نمبر تو خیر مجھے یاد نہیں......البتہ میرا ہاتھ اس کی گردن پر پورا آتا ہے۔

پپو کا خاص خیال رکھنا

سہانا موسم تھا اور پر کیف ہوائیں چل رہی تھیں۔ بیوی نے اپنے شوہر کو پرس سے ٹکٹ نکال کر دکھاتے ہوئے کہا۔ سب سے اچھی فلم کہاں چل رہی ہے۔ کہکشاں میں..... شوہر خوش ہو کر بولا۔

بیوی نے مسکراتے ہوئے ٹکٹ واپس پرس میں رکھے اور کہا میں ذرا اپنی سہیلی کے ساتھ فلم دیکھنے جا رہی ہوں تم پپو کا خیال رکھنا۔

شوہر سے پوچھ کر

ایک عورت نے اپنی پڑوسن سے گھر کے برتن جلدی اور اچھی طرح صاف ہونے کی ترکیب پوچھی تو پڑوسن نے جواب دیا۔ میں اپنے شوہر سے پوچھ کر بتاؤں گی۔

کیوں.....؟ کیا تم نہیں جانتیں۔

پڑوسن مسکرا کر بولی..... بات یہ ہے کہ برتن دھونے کا کام میں نے اپنے شوہر کو سونپ رکھا ہے۔

بیگم کی مار

مالک......ارے منصور......اس طرح کیوں رو رہے ہو۔

نوکر......جی......وہ بیگم صاحبہ نے مارا ہے۔

مالک......تو پھر کیا ہوا تو نے کبھی ہمیں بھی روتے دیکھا ہے۔

شوہر کا اطمینان

شادی کی پہلی رات بیوی نے شوہر سے کہا......میں اعتراف کرنا چاہتی ہوں کہ میرے دانت مصنوعی ہیں۔

اوہ......شوہر نے اطمینان کی سانس لی۔

میں بھی لکڑی کی ٹانگ، شیشے کی آنکھ اور وگ لگائے گھٹن محسوس کر رہا ہوں۔

تین ووٹ

الیکشن میں امیدوار کو صرف تین ووٹ ملے۔اس کی بیوی نے نتیجہ سنا تو رونے بیٹھ گئی اور کہنے لگی۔میں تو پہلے ہی جانتی تھی کہ تم نے کسی اور سے بھی شادی کر رکھی ہے۔اب تو ثبوت بھی مل گیا ہے۔میرے اور تمہارے دو ووٹوں کے علاوہ تیسرا ووٹ اسی کلموہی کا ہو سکتا ہے۔

چند گھنٹے اور......؟

ایک صاحب کو ہسپتال کے ڈاکٹر نے بتایا۔آپ کی بیوی صرف چند گھنٹوں کی مہمان ہے۔آپ پریشان تو ضرور ہوں گے۔لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اب ان کے لیے کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

وہ صاحب بولے......کوئی بات نہیں ڈاکٹر صاحب۔میں جہاں اتنے برس پریشان رہا ہوں چند گھنٹے پریشانی اور جھیل لوں گا۔

محفوظ

ایک ڈاکو کی بیوی جیل میں اس سے ملنے پہنچی۔ اِدھر اُدھر کی باتوں کے بعد ڈاکو نے سرگوشی سے پوچھا۔ وہ جو میں ڈاکوں کا اسی لاکھ روپیہ بچا کر رکھا تھا جسے پولیس بھی مجھ سے برآمد نہ کرا سکی تھی وہ تو محفوظ ہے۔

ہاں وہ جتنا محفوظ ہو گیا ہے اتنا شاید بنکوں میں بھی محفوظ نہیں تھا بیوی نے کہا۔

کیا مطلب......؟ ڈاکو نے مونچھ مروڑتے ہوئے پوچھا۔

جس خالی پلاٹ میں تم نے رقم دفن کی تھی۔ اس پر دس منزلہ پلازہ بن گیا ہے۔ بیوی نے کہا۔

ماڈرن دلہن

ایک ماڈرن دلہن نے اپنے شوہر سے پوچھا۔ اگر باورچی ہٹا کر میں آپ کو کھانا بنا کر کھلاؤں تو مجھے کیا تنخواہ ملے گی۔

شوہر نے جواب دیا۔ تنخواہ نہیں بیگم میرے بیمے کی رقم ملے گی۔

میں نہیں......آپ ہوں

مالک نوکر سے۔ آخر تم نوکری کیوں چھوڑ رہے ہو۔ کیا شکایت ہے تمہیں۔

نوکر: چھوٹی موٹی شکایتوں کا تو شمار نہیں مگر سب سے بڑی شکایت یہ ہے کہ بیگم صاحبہ مجھے اس طرح ڈانٹتی ہیں۔ جیسے میں نہیں......آپ ہوں۔

بطور احتیاط

ایک بیوٹی کلینک کے باہر لگے ہوئے بورڈ پر یہ عبارت درج تھی۔ بیوٹی کلینک سے باہر نکلتی ہوئی کسی بھی حسین وجمیل خاتون سے فلرٹ نہ کریں ممکن ہے وہ آپ کی ساس ہوں۔

خوش فہمی

ایک ماہر ازواجیات چند شہریوں کو لیکچر دے رہا تھا۔ آخر میں اس نے کہا۔ اگر کسی صاحب کی بیوی سیدھی سادھی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ چالاک ہو جائے تو وہ کھڑا ہو جائے۔

ایک آدمی اٹھا تو ماہر نے کہا تو آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی بیوی چالاک ہو جائے۔

وہ آدمی مایوس ہو کر بیٹھ گیا اور بولا میں سمجھا آپ نے ہلاک کہا ہے۔

بیوی کو طلاق

بنک منیجر اپنے ملازم سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے۔

ملازم حیرانگی سے...... آپ کو کیسے علم ہوا؟

بات دراصل یہ ہے کہ آپ کے اکاؤنٹ میں رقم بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ بنک منیجر نے مسکرا کر جواب دیا۔

شاعر کا گھر

ایک شاعر کی شادی ہوئی تو دلہن نے پہلے ہی روز کہہ دیا۔ مجھے کھانا پکانا نہیں آتا۔

فکر نہ کرو بیگم! شاعر نے کہا۔ یہاں کھانا پکانے کی نوبت ہی نہیں آتی۔

اغوا برائے تاوان

اغوا برائے تاوان کی ایک خبر پڑھ کر بیوی نے خاوند سے پوچھا اگر کوئی مجھے اغوا کر لے تو تم کتنا تاوان دو گے۔

خاوند نے مسکرا کر جواب دیا۔ تاوان یا انعام۔

میرا حکم چلتا ہے

ایک صاحب دوستوں کی محفل میں بڑ ہانک رہے تھے۔

''گھر میں میرا حکم چلتا ہے۔ کھانے کے بعد بیگم سے کہتا ہوں کہ گرم پانی لاؤ تو وہ فوراً لے آتی ہے۔''

''کھانے کے بعد گرم پانی کس لیے......؟'' ایک آدمی نے پوچھا۔

وہ صاحب منہ بنا کر بولے ''تمہارے خیال میں مجھے برتن ٹھنڈے پانی سے دھونے چاہئیں۔''

بیوی کے ہاتھ کا کھانا

ایک صاحب کو انتہائی معمولی جرم میں پکڑ کر عدالت میں لایا گیا۔ جج نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا۔

ایک ہزار روپے جرمانہ یا دو ہفتہ کی قید۔ بولو کونسی سزا قبول کرو گے؟۔

صاحب نے کہا: قید کی سزا۔

جج نے کہا: اتنے مالدار ہو کر کنجوسی کرتے ہو؟''

وہ صاحب بولے: بات کنجوسی کی نہیں، دراصل ہمارا باورچی ایک ہفتے کی چھٹی پر گیا ہے۔ اگر میں گھر پر رہا تو بیوی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھانا پڑے گا۔

پہچان نہ لیں

شوہر نے بیوی سے کہا: میرے دوست چائے پر آ رہے ہیں تم جلدی سے گلدان، گھڑی، جوتے اور چھتری وغیرہ چھپا دو۔

بیوی نے حیرت سے پوچھا: کیوں؟ کیا آپ کے دوست چور ہیں؟

نہیں یہ بات نہیں۔ لیکن خطرہ ہے کہ کہیں وہ لوگ اپنی چیزیں پہچان نہ لیں۔ شوہر نے جواب دیا۔

عجیب بات

میاں بیوی شاپنگ کے لیے بازار گئے۔ بیوی نے کہا: کتنی عجیب بات ہے کہ میرے پاس دوپٹہ ہے سوٹ نہیں، عطر کی شیشی ہے مگر عطر نہیں، انگوٹھی ہے مگر ہار اور بندے نہیں، موزے ہیں جوتے نہیں۔

شوہر نے کہا: میرا حال بھی یہی ہے۔ شوہر نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا میرے پاس جیب ہے پیسے نہیں۔

خوش

ایک دوست (دوسرے سے) ''ہم میاں بیوی آپس میں بہت خوش ہیں، بس کبھی کبھی وہ مجھ پر پلیٹیں کھینچ مارتی ہے، لیکن اس پر بھی ہم خوش رہتے ہیں،

دوسرا دوست (حیران ہوکر) وہ کیسے......؟''

پہلا دوست: ''ایسے کہ اگر پلیٹ میرے لگ جاتی ہے تو وہ بہت خوش ہوتی ہے اور اگر نہیں لگتی تو میں بہت خوش ہوتا ہوں''۔

ہمدردی

بوڑھے میاں بیوی نے اپنی صحت بحال رکھنے کے لیے روزانہ دو میل پیدل چلنے کا پروگرام بنایا۔ چنانچہ وہ صبح پیدل چلے ابھی ایک میل ہی چلے تھے کہ دونوں بہت تھک گئے۔ بوڑھے نے بیوی سے پوچھا: تم تھک تو نہیں گئیں؟

بیوی بہت تھک گئی تھی لیکن شوہر کی ہمدردی دیکھ کر بولی: ''نہیں تو ابھی تو میں دو میل اور چل سکتی ہوں۔''

اس پر بوڑھے نے کہا۔ واپس گھر جاؤ اور کار لے آؤ، میں بہت تھک گیا ہوں۔

غم کی شدت

بیگم صاحبہ کا کتا سڑک عبور کرتے ہوئے ٹرک کے نیچے آ کر مر گیا۔ رات کو جب صاحب گھر آئے تو بیگم صاحبہ اونچی آواز میں رونے لگیں۔شوہر نے بیگم کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

''تم کتے کا غم نہ کرو۔'' میں کل تمہیں سونے کی انگوٹھی لے دوں گا۔

بیگم بولی۔آپ کو میرے غم کی شدت کا اندازہ نہیں ہے ورنہ آپ نیکلس سے کم بات نہ کرتے۔

پانچ کا نوٹ

ایک لڑکی کو اپنے منگیتر سے بڑی محبت تھی۔وہ سہیلیوں کے سامنے اس کے خوبصورت گھنگھریالے بالوں کی تعریفیں کیا کرتی تھی ایک دن منگیتر کا چھوٹا بھائی آیا تو اس لڑکی نے اسے ایک روپیہ دیتے ہوئے کہا۔

''اپنے بھائی جان کا ایک بال لا دو۔میں نے لاکٹ میں رکھنا ہے۔''

لڑکے نے معصومیت سے کہا ''باجی اگر آپ مجھے پانچ کا نوٹ دیں تو میں آپ کو بھائی جان کی پوری وِگ لا کر دے سکتا ہوں۔''

کوئی سامان نہ لانا

ایک بیوی نے بیرون ملک اپنے شوہر کو لکھا۔

سرتاج حکومت نے کسٹم بڑھا دیا ہے اس لیے فریج، رنگین ٹی وی، واشنگ مشین، ٹیپ ریکارڈر، استری اور جوسر مشین کے علاوہ کوئی سامان نہ لانا۔

☆

کار میں بیٹھی ہوئی ایک لڑکی نے لڑکے سے کہا۔

کیا تم ایک ہاتھ سے کار چلا سکتے ہو؟۔

لڑکے نے اکڑ کر جواب دیا۔ہاں

تو بہتر ہے دوسرے ہاتھ سے تم اپنی ناک صاف کرلو۔لڑکی نے کہا۔

☆

ایک سکھ کی جرابوں سے سخت بدبو آرہی تھی۔وہ جہاں جوتا اتارتا لوگ محفل چھوڑ کر بھاگ جاتے۔ایک مرتبہ اس کی بیوی کے رشتہ داروں میں شادی تھی۔لہذا اس نے اپنے خاوند کو نئی جرابیں لا کر دیں اور کہا۔کہ کم از کم وہاں تو نئی جرابیں پہن کر جائیں گے۔جب سردار جی شادی میں تو تمام باراتی اٹھ کر بھاگ گئے۔

سکھ کی بیوی دوڑی دوڑی اس کے پاس آئی اور جھگڑنے کے انداز میں کہا۔تم پھر پرانی جرابیں پہن کر آئے ہو۔سردار نے بڑے اطمینان سے بوٹ اتار کر دکھائے اور کہا میں نے پہنی تو نئی جرابیں ہیں لیکن مجھے پتا تھا تم یقین نہیں کرو گی اس لیے میں پرانی جرابیں جیب میں ڈال لایا تھا۔

All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک مصنف کی بیوی نے پڑوسن سے پوچھا: میرے میاں کا ڈرامہ آج کل شہر کے تھیٹر میں چل رہا ہے تم نے اسے دیکھا ہے۔

پڑوسن بولی: ڈرامہ تو میں نے نہیں دیکھا مگر اس ریہرسل اکثر تمہارے گھر کے اندر ہوتے دیکھی ہے۔

☆

ایک سائنس دان نے اپنی بیوی کو کہا۔ کل میں تمہاری سالگرہ پر جو تحفہ تمہیں دے رہا ہوں وہ پا کر تم حیران رہ جاؤ گی۔

بیوی خوشی سے بولی وہ کیا۔

میں نے ایک وائرلیس دریافت کیا ہے اس کا نام تمہارے نام پر رکھ دیا ہے۔

☆

دو عورتیں اپنے اپنے شوہروں کی غیر حاضر دماغی پر باتیں کر رہیں تھیں۔

ایک نے کہا میرے شوہر جب سودا سلف خرید نے بازار جاتے ہیں تو سب چیزیں وہیں بھول آتے ہیں۔

دوسری نے کہا۔ یہ تو کوئی بات ہی نہیں جب میرے شوہر میرے ساتھ بازار جاتے ہیں تو پیچھے مڑ کر کہتے ہیں بی بی میں نے آپ کو پہلے کہیں دیکھا ہے۔

☆

ایک عورت اسلحہ خرید نے اسلحے والے دکان میں داخل ہوئی۔ دکاندار نے ایک پستول دکھاتے ہوئے کہا یہ پستول لے لیں اس سے آپ بیک وقت چھ فائر کر سکتی ہیں۔

عورت جھلا کر! آپ کا کیا خیال ہے میرے چھ شوہر ہیں

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved.

☆

دو امریکی نوجوان قاہرہ عجائب گھر میں داخل ہوئے۔ وہاں انہوں نے دیکھا ایک تابوت میں حنوط شدہ عورت کی لاش دیکھی جس کے سرہانے ایک تختی پر لکھا تھا۔

”ق۔م ۱۱۸۷“

ایک نے دوسرے سے پوچھا اس کا مطلب کیا ہے۔

دوسرا بڑا فلسفیانہ انداز میں بولا۔ عین ممکن ہے یہ اس کار کا نمبر ہو جس نے اس عورت کو ہلاک کیا۔

☆

ایک غیر حاضر دماغ پروفیسر کتاب کے مطالعہ میں محو تھے کہ ان کی بیگم اخبار لیے کمرے میں داخل ہوئی اور بولی۔ کچھ سنا آپ نے آج کے اخبار میں آپ کی موت کی خبر چھپی ہے۔

اچھا...... پروفیسر نے کتاب سے نظر ہٹائے بغیر کہا۔ میری طرف سے بھی تعزیت کا پیغام دے دینا۔

☆

مزدور نے تنخواہ میں اضافے کا مطالبہ کیا اور کہا

جناب! دراصل میری شادی ہو گئی ہے۔

مالک: کارخانے سے باہر ہونے والے حادثات کے ہم ذمہ دار نہیں ہیں۔

☆

ایک نئے شادی شدہ جوڑے کو ڈاک کے ذریعے ایک فلم کے دو ٹکٹ ملے۔ ٹکٹ بھیجنے والے نے اپنا نام اور پتا نہیں لکھا تھا۔ میاں بیوی سارا دن سوچتے رہے کہ یہ ٹکٹ کس نے بھیجے ہیں؟ رات کو فلم دیکھنے کے بعد وہ واپس آئے تو گھر کا تمام صفایا ہو چکا تھا چور تمام قیمتی سامان لے گیا تھا اور جاتے ہوئے کاغذ کا ایک پرزہ چھوڑ گیا تھا جس پر لکھا تھا

اب پتا چلا......؟

☆

ایک صاحب بڑے زور و شور سے تقریر کر رہے تھے ان کی باتیں ایک خاتون کو بڑی بری لگ رہیں تھیں وہ جلسہ گاہ سے اٹھ کر سٹیج کے قریب گئیں اور مقرر سے کہا اگر تم میرے شوہر ہوتے تو میں تمہیں زہر دے دیتی۔

مقرر نے فوراً جواب دیا محترمہ اگر آپ میری بیوی ہوتیں تو میں خود ہی زہر کھالیتا۔

☆

ایک غائب دماغ شخص نے عبادت گاہ سے نکلتے ہوئے اپنی بیوی سے کہا۔"اب بتاؤ غائب دماغ میں ہوں کہ تم......؟

تم نے اپنی چھتری وہیں چھوڑ دی تھی ......اور میں نے نا صرف اپنی چھتری یاد رکھی بلکہ تمہاری بھی لے آیا......

لیکن آج تو ہم دونوں میں سے کوئی بھی چھتری نہیں لایا تھا۔"بیوی نے حیرت سے کہا۔

☆

ایک آدمی رات کو دیر سے گھر آیا۔ بیوی کی ڈانٹ سے بچنے کے لیے اس نے جوتے بغل میں دبائے اور آہٹ کیے بغیر منے کے جھولے کے پاس جا کر زور زور سے لوری سنانے لگا ساتھ ہی جھولا بھی ہلاتا جاتا۔ اتنے میں بیگم بیدار ہو گئی صاحب فوراً بولے۔

کیا بے ہوشی کی نیند سوتی ہو۔ گھنٹے بھر سے منا رو رہا تھا اب چپ ہوا ہے۔

بیگم بولی: ذرا آنکھیں کھول کر دیکھئے منا جھولے میں ہے یا میرے پاس لیٹا ہوا ہے۔

☆

ایک آدمی اپنے دوست سے شکایت کر رہا تھا کہ اس کی بیوی اس سے ہمیشہ ناراض رہتی ہے۔ دوست نے مشورہ دیا عورت کتنی ہی خفا کیوں نہ ہو تعریف سے خوش ہو جاتی ہے۔ آج شام کے کھانے پر اس کے پکائے ہوئے کھانے کی تعریف کر دینا۔

چنانچہ اس آدمی نے شام کو پہلا نوالہ لیتے ہی کہا آہا مزہ آ گیا بیگم کا غضب کا سالن پکایا ہے۔ بیوی کھانا چھوڑ کر رونے بیٹھ گئی۔ خاوند نے وجہ پوچھی تو بیوی نے کہا تم نے میری کسی چیز کی کبھی تعریف نہیں کی۔

تمہارے سالن کی تعریف تو کی ہے۔ خاوند نے کہا۔

بیوی بولی یہ تو میں نے ہوٹل سے منگوایا ہے۔

☆

ایک کنجوس آدمی کی اٹھنی گم ہوگئی ہے۔ بے چارا بہت پریشان ہوا۔ کافی ڈھونڈنے کے بعد بھی اٹھنی نہ ملی۔ بیگم نے کہا آخر تم اپنے کوٹ کی جیب میں کیوں نہیں دیکھتے۔

بیگم مجھے ڈر لگتا ہے

کیوں۔

اگر وہاں بھی نہ ملی تو میرا ہارٹ فیل ہو جائے گا۔

☆

ایک نوعمر لڑکا ایک نئے شادی شدہ جوڑے کے پاس گیا جو پارک میں تفریح کی غرض سے آئے تھے۔ اس نے منہ بنا کر کہا۔ اگر آپ مجھے دس روپے دے دیں تو میں اپنے والدین کے پاس جا سکتا ہوں۔

انہوں نے رحم کھا کر لڑکے کو دس روپے دے دیئے اور پوچھا تمہارے والدین کہاں ہیں۔

لڑکے نے جواب دیا وہ سامنے والے سینما میں فلم دیکھ رہے ہیں۔

☆

ایک شکاری شیر کے شکار پر جنگل میں گیا۔ کچھ دنوں بعد ان کی بیگم کو اطلاع ملی کہ وہ خود شیر کا شکار ہو گئے ہیں۔ ان کی بیگم نے تار دیا کہ ان کی لاش بھجوا دیں۔ تھوڑے دنوں بعد انہیں ایک بکس ملا جس کے اندر ایک شیر کی لاش تھی اور اس کے ساتھ ہی ایک رقعہ تھا۔ ''آپ کے شوہر شیر کے پیٹ میں موجود ہیں۔''

☆

میاں بیوی سے: بیگم میری ٹوپی کہاں ہے؟

بیوی: آپ کے سر پر ہے۔

میاں: اچھا ہوا تم نے بتا دیا ورنہ میں ننگے سر دفتر چلا جاتا۔

☆

سڑک کے کنارے ایک فقیر بیٹھا ہوا تھا اس کے پاس کار آ کر رکی اس میں سے ایک آدمی اترا اور فقیر سے بولا۔

کیا تم جوا کھیلتے ہو؟۔

فقیر: نہیں

کیا شراب پیتے ہو؟

نہیں جناب،

کیا کلب جاتے ہو؟

نہیں،

رات کو گھر دیر سے جاتے ہو

نہیں حضور...... فقیر نے گھبرا کر جواب دیا۔

اچھا تو پھر میرے ساتھ گھر چلو میں اپنی بیگم کو بتانا چاہتا ہوں جو لوگ یہ سب کام نہیں کرتے ان کی حالت کیا ہوتی ہے۔

☆

تھانیدار صاحب جلدی کیجئے مجھے حوالات میں بند کر دیں۔

مگر کیوں تھانیدار نے کہا۔

میں اپنی بیوی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

وہ کہاں ہے۔

وہ بچ گئی ہے اور ادھر ہی آ رہی ہے ''جلدی کیجئے۔''

☆

شوہر بڑی سنجیدگی سے اپنی بیگم سے مخاطب ہوا۔ ''بیگم! شاہ جہان نے اپنی پیاری بیوی ممتاز کے لیے تاج محل بنا کر اسے زندہ جاوید بنا دیا ہے میں سوچتا ہوں کہ تمہاری قبر پر کیا لکھواؤں......''

''صرف یہ......بشیر احمد مرحوم کی بیوہ''۔

☆

ایک امریکی خاتون نے مقامی عدالت میں جیوری کی رکن بننے سے محض اس لیے انکار کر دیا کہ وہ موت کی سزا کو ناپسند کرتی تھی۔

جج نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا۔

لیکن محترمہ وہ مقدمہ جس کے لیے آپ کو جیوری میں شامل ہونا ہے۔

ایک معمولی سا مقدمہ ہے۔

''مقدمہ یہ ہے کہ ایک عورت نے اپنے شوہر کر دس ہزار روپے زیور خرید کر لانے کے لیے دیئے تھے۔ مگر شوہر نے زیور خریدنے کی بجائے ساری رقم جوئے میں ہار دی۔''

محترمہ نے یہ سنا تو فوراً بولی۔

مناسب یہی ہے میں بخوشی جیوری میں شامل ہوتی ہوں ممکن ہے موت کی سزا کے بارے میں میرے جو خیالات ہیں وہ غلط ہی ہوں۔

☆

ایک دعوت کے دوران شوہر نے بیوی کو چھٹی پلیٹ بھنے ہوئے مرغ کی لانے کو کہا۔

تو بیگم نے غصے سے کہا

''ذرا غور تو کریں لوگ کیا سوچتے ہوں گے کہ آپ کس اس قدر پیٹو انسان ہیں۔''

بیگم تم اس کی فکر نہ کرو۔ میں ہر بار یہ کہہ کر مرغ کی پلیٹ منگوا رہا ہوں کہ میری بیگم نے منگوائی ہے۔

☆

ایک محترمہ اپنی پڑوسن پر شوہر کا ہاتھ بٹانے کی ضرورت و اہمیت کو واضح کرنے کے لیے بتا رہی تھی۔

میں ہر کام میں اپنے شوہر کا ہاتھ بٹاتی ہوں۔ مثلاً ''آج ہی کا واقعہ ہے ہمیں چائے کی طلب تھی۔ تجویز میں نے پیش کی بنائی میرے شوہر نے۔ پی میں نے برتن دھوئے شوہر نے۔''

☆

ایک کنجوس شخص شادی کے بعد پہلی بار بیوی کو سیر کرانے کے لیے کلفٹن سیر گاہ پر لے گیا۔ دل پر پتھر رکھ اس شخص نے پہلے تو بیوی کو جھولے سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کیا۔

اس کے بعد ایک چاکلیٹ خرید کر اپنی بیوی کو دیا۔ جب بیوی چاکلیٹ کے ایک کنارے سے تھوڑا سا کھا چکی تو کنجوس کی رگ کنجوسی بھڑکی اور وہ اپنی نئی نویلی دلہن سے مخاطب ہوا۔

بیگم کیا خیال ہے کیوں نہ ہم باقی چاکلیٹ کو اپنے بچوں کے لیے محفوظ رکھ لیں۔

☆

جج: تم نے اپنے شوہر کے سر پر کرسی ماری تھی اس لیے وہ ٹوٹ گئی۔

ملزمہ: مگر حضور میرا ارادہ قطعی یہ نہ تھا۔

جج نے کہا،

اس کا مطلب یہ ہوا کہ تمہاری نیت نہ تھی کہ حملہ کرو......

ملزمہ نے کہا

میری نیت یہ ہرگز نہ تھی کہ کرسی توڑوں۔

☆

وہ بہت پریشان تھا۔دوست نے پریشانی کی وجہ پوچھی تو بولا۔

''گذشتہ روز میری ساس اغوا ہو گئی ہے۔''

تو اس میں پریشانی کی تو نہیں بلکہ خوشی کی بات ہے۔دوست نے کہا۔

یہاں تک تو واقعی خیریت تھی لیکن اب اغوا کنندگان کی طرف سے یہ دھمکی موصول ہوئی ہے کہ اگر میں نے چار دن کے اندر اندر انہیں دس ہزار روپے ادا نہ کیے تو وہ میری ساس کو دوبارہ میرے گھر پر چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

☆

بیوی نے کہا۔

پیارے ہم دونوں تیس برس تک ایک دوسرے کے ساتھ رہے ہیں اگر تم مجھ سے پہلے وفات پا گئے تو میں ہر ہفتے تمہاری قبر پر حاضری دیا کروں گی اور تمہارے پسندیدہ سگریٹوں کا ایک پیکٹ تمہاری قبر پر چڑھایا کروں گی تمہیں پتہ چل جائے گا کہ تمہارے مرنے کے بعد بھی میں تمہیں بھولی نہیں ہوں۔

شوہر بولا۔

''کیا سگریٹوں کے ساتھ قبر پر ماچس بھی چڑھایا کرو گی۔''

تمہاری بچگانہ عادت نہیں گئی۔بیوی نے جواب دیا۔

''پیارے جس جگہ تم جاؤ گے وہاں اپنے سگریٹ کو سلگانے کے لیے کسی کو بھی ماچس کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔ کیونکہ وہاں ہر طرف آگ ہی آگ ہو گی۔''

☆

ایک بیوی کے شوہر اور ایک درجن بچوں کے باپ کی میز پر ہمیشہ چینی کے مرتبان میں ایک رنگین مچھلی تیرتی رہتی تھی۔

اس کے ایک دوست نے مرتبان میں ایک مچھلی کی موجودگی کا سبب پوچھا تو اس نے بتایا۔

میں کم سے کم ایک ایسی شے بھی اپنے ہمراہ رکھتا ہوں جو اپنا منہ کھولتی ہے تو کوئی چیز نہیں مانگتی۔

☆

دو دوست سڑک سے ملحق میدان میں گولف کھیلنے میں منہمک تھے۔

ایک دوست نے ہٹ لگانے کا ارادہ کیا کہ سڑک پر ایک جنازہ آتا ہوا دکھائی دیا اس نے ہٹ لگانے کی بجائے سٹک ہاتھ سے چھوڑ دی اور ہیٹ اتار کر احتراماً سر جھکا کر کھڑا ہو گیا۔

جنازہ گذر گیا تو دوسرے دوست نے کہا۔

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ تم نے سچے دل سے جنازے کا احترام کیا ہے واقعی ہمیں ہر جنازے کا اسی طرح احترام کرنا چاہیے۔

بھئی ...... اتنا احترام کرنا میرا فرض تھا کیونکہ مرحومہ نے مسلسل تیس برس بحیثیت بیوی میرا ساتھ دیا تھا۔

☆

ایک صاحب آدھی رات کے بعد گھر پہنچے اور بڑی دیر تک دروازہ کھٹکھٹانے کے باوجود بیگم کو جگانے میں ناکام رہے۔

اچانک انہیں ایک ترکیب آزمانے کا خیال آیا اور انہوں نے امی امی کہہ کر چلانا شروع کر دیا۔

اگلے ہی لمحے بیگم صاحبہ بڑبڑا کر اٹھیں اور فوراً دروازہ کھول دیا۔

All rights reserved. ©2002-2006

☆

ماں نے بیٹے سے کہا۔

تم بالکل نکمے ہو اپنے باپ ہی سے کچھ سیکھو۔

بیٹا بولا۔

انہوں نے کونسا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔؟

ماں نے کہا۔

دیکھتے نہیں اچھے چال چلن کی وجہ سے جیل کے افسروں نے ان کی باقی ماندہ سزا معاف کردی ہے۔

☆

بیوی نئی ساڑھی کے لیے ضد کر رہی تھی۔

میاں نے سمجھایا۔

نیک بخت تمہاری الماری ساڑھیوں سے بھری پڑی ہے۔نئی ساڑھی پر پیسے ضائع کرنے سے فائدہ۔

بیوی نے کہا۔

وہ سب محلے والیوں نے دیکھ رکھی ہیں۔

اچھا! میاں نے کہا۔تو چلو یوں کرتے ہیں کہ محلّہ ہی بدل لیتے ہیں۔

☆

ایک عورت کا شوہر روز رات کو گھر دیر سے آتا تھا۔ اور بیوی کے پوچھنے پر ادھر اُدھر کا بہانہ کر دیتا۔

ایک رات ٹھیک دو بجے اس کے بچے کی آنکھ کھلی تو وہ تقاضا کرنے لگا۔

امی کوئی کہانی سناؤ......امی کوئی کہانی سناؤ۔

بس تھوڑی دیر صبر کرو۔ تمہارے ابا آتے ہی ہوں گے وہ ہم دونوں کو کہانی سنائیں گے امی نے کہا۔

☆

ایک دن ملا نصیر الدین بازار سے ایک سیر گوشت لائے اور ایک دوست کو کھانے پر بلایا...... جب کھانا شروع کیا تو پلیٹ میں گوشت کا ٹکڑا موجود نہیں تھا۔ بیوی سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ گوشت بلی نے کھا لیا ہے۔ بلی سامنے ہی موجود تھی۔ ملا نے بلی پکڑی اور ترازو میں ڈال کر بلی کا وزن کیا تو بلی ایک سیر نکلی۔ ملا کو غصہ آیا اور بیوی سے کہنے لگا بیگم ایک سیر بلی تو گوشت کہاں ہے اور ایک سیر گوشت ہے تو بلی کہاں ہے؟

☆

ایک مرتبہ شوہر اور بیوی کا کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ شوہر بولا خدا تیرا خانہ خراب کرے تو مجھے چین سے نہیں رہنے دیتی۔ بیوی نے پُر تشویش اور ہمدردانہ انداز میں جواب دیا۔ میرے سرتاج خدا کے لیے ایسا نہ کہیں، خدا مجھے بیوہ ہی نہ کر دے۔

☆

حمید: دوست سے اچھا تو پھر بیوی سے آپ کی لڑائی کیسے ختم ہوئی؟

ارشد: وہ گھٹنوں کے بل رینگتی ہوئی میرے پاس آئی اور ڈانٹ کر کہنے لگی، اب نکل آؤ چارپائی کے نیچے سے جناب......!

☆

گلی میں کھڑا ہوا گدھا بہت میٹھے سروں سے بول رہا تھا۔ شوہر کو مذاق سوجھا۔ بیگم سے بولے سعیدہ! یہ کیا کہہ رہا ہے؟

بیگم نے جھٹ جواب دیا۔ آپ کے ساتھ رہتے ہوئے ابھی تین ہی ماہ گذرے ہیں، یہ زبان سیکھنے میں دیر لگے گی۔

☆

ایک میاں بیوی کا نیا جوڑا میدان میں سے گزر رہا تھا، وہاں ایک گدھا گھاس چر رہا تھا۔ میاں نے ازراہ مذاق بیوی سے کہا، دیکھو تمہارا رشتہ دار کھڑا ہے، بیوی نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔ شادی سے پہلے تو نہیں تھا شادی کے بعد بنا ہے۔

☆

شاعر بیوی سے : میں اپنی شاعری سے دنیا بھر کو آگ لگا سکتا ہوں۔

بیوی تنگ کر اجی، مانا تم بہت بڑے شاعر ہو، بس ذرا ایک شعر اس چولہے میں بھی پھونک دو موا جلنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔

☆

ملا کو اپنے باغ میں کوئی سفید چیز نظر آئی، ملا نے فوراً تیر کمان سے تاک کر نشانہ لگایا پھر جا کر دیکھا کہ کیا ہے۔ واپس لوٹے تو سخت بوکھلائے ہوئے تھے۔ بیگم نے پوچھا۔ کیا تھا؟

ملا نصیر الدین: بیگم بالکل بال بال بچا ہوں ذرا سوچو میری قمیض جو وہاں لٹک رہی تھی اگر میں بھی اس میں ہوتا تو یقیناً مارا گیا تھا، دیکھو تو نشانہ بالکل دل پر لگا ہے۔

☆

ایک شخص اپنا گدھا تلاش کرتے کرتے اتفاقاً سینما ہال پہنچ گیا جہاں فلم میں ہیرو نے ہیروئن سے انتہائی رومانی انداز میں مخاطب ہو کر کہا ''مجھے تمہاری جھیل سی آنکھوں میں ساری دنیا نظر آتی ہے''

گدھے کا مالک چیخ کر ہیرو سے بولا بھائی! ذرا میرا گدھا دیکھ کر بتانا کہ کہاں ہے۔

☆

بیوی سرگوشی کرتے ہوئے: شاید گھر میں چور گھسے ہوئے ہیں۔

شوہر: کروٹ بدلتے ہوئے: صبح اٹھ کر سب سے پہلے انہیں ہی نکالنے کی کوشش کروں گا۔ ابھی اندھیرے میں کیا فکر پڑی ہے۔

☆

ایک صاحب کہیں سے کتا لے آئے کہ گھر کی رکھوالی بھی ہو گی اور بچے بھی خوش ہوں گے اور واقعی ہی بچے کتے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور اپنی امی سے پوچھنے لگے۔ امی امی! ہم اس کتے کا کیا نام رکھیں؟ ان کی ماں جنھیں کتا سخت ناگوار گزرا تھا بھنا کر بولیں بیٹا اس کا نام امی رکھ لو، کیونکہ اگر یہ یہاں رہا تو میں ضرور یہاں سے چلی جاؤں گی۔

☆

ایک شخص بہت تھک کر گھر پہنچا، اس نے اپنی بیوی کو بہت پریشان دیکھ کر کہا اگر کوئی بری خبر ہے تو مت بتانا کیونکہ آج میں بے حد تھک چکا ہوں۔

بیوی: آپ جانتے ہیں کہ ہمارے سات بچے ہیں تو بس خوش ہو جاؤ، کہ ہمارے چھ بچوں کے ہاتھ نہیں ٹوٹے۔

☆

ایک دفعہ ایک امریکی اپنی بیوی کی قبر پر پھول چڑھانے گیا۔اس کی نظر قریب ہی ایک انگریز پر پڑی جو اپنی بیوی کی قبر پر پھل رکھ رہا تھا۔ امریکی بہت حیران ہوا۔اس نے انگریز سے پوچھا۔تمہاری بیوی پھل کھانے کب اٹھے گی؟ انگریز نے برجستہ جواب دیا جب تمہاری بیوی پھول سونگھنے اٹھے گی۔

☆

ایک مرتبہ امریکہ کے مشہور صدر کینیڈی کی بیوی ایک جنرل سٹور میں کچھ خریدنے گئی۔سٹور کے مالک نے انہیں دیکھ کر کہا۔محترمہ! آپ کی صورت ہمارے صدر محترم کی بیگم سے بہت ملتی ہے۔

بیگم کینیڈی فوراً بولی۔خود صدر کو بھی مجھ پر اپنی بیوی ہونے کا گمان لگتا ہے۔

☆

ایک عورت اپنے شوہر کی وفات پر دھاڑیں مار مار کر رو رہی تھی۔ سب اس کو چپ کروا رہے تھے مگر وہ چپ نہ ہو رہی تھی تب پڑوسن نے اسے یوں دلاسہ دیا۔ نہ رو، بی بی! دیکھو تو تمہارا سارا میک اپ خراب ہوا جا رہا ہے۔ یہ سن کر وہ فوراً چپ ہو گئی۔

☆

دو آدمی ٹیلی فون کے تار ٹھیک کرنے کے کھمبے پر چڑھے ہوئے تھے۔
سامنے سے ایک محترمہ تیز رفتاری سے کار چلاتی ہوئی آ رہی تھیں۔
دونوں کو کھمبے پر چڑھا دیکھ کر بولیں۔
''کم بخت کھمبے پر چڑھ گئے ہیں۔ سمجھتے ہیں مجھے کار چلانی نہیں آتی......!''

☆

بیوی: خاوند سے اپنی شادی کی سالگرہ کے دن ہم ایک بکرا ذبح کریں گے۔

خاوند: کیوں؟ غلطی تو میری ہے بکرے کا کیا قصور ہے؟

☆

شوہر: تمہیں معلوم ہے، میں اپنا سوٹ کیس کہاں رکھ کر بھول گیا ہوں؟

بیوی: نہیں مجھے تو نہیں معلوم۔

شوہر: غصے سے اسی لیے تو کہا جاتا ہے کہ عورتوں کا حافظہ کمزور ہوتا ہے۔

☆

ایک پروفیسر کے گھر مہمان آیا تو پروفیسر نے بیوی سے پوچھا۔بیگم آج گھر میں کیا پکا ہے؟ بیوی نے جو پہلے ہی سے ناراض تھی بھنا کر کہا ’’خاک‘‘۔

پروفیسر کے مہمان نے پوچھا بھائی یہ کیا بات ہوئی۔

پروفیسر: بھئی یہ بات بڑی مشکل فہم ہے دیکھو، اگر خاک کو الٹا کیا جائے تو اس سے کاخ بنتا ہے اور فارسی میں کاخ کو محل کہتے ہیں اور محل کو الٹا کیا جائے تو اس سے لحم بنتا ہے اور لحم عربی میں گوشت کو کہتے ہیں۔ لہذا معلوم ہوا کہ آج بیگم نے گوشت پکایا ہے۔

☆

ایک صاحب روزانہ سوتے میں یہ خواب دیکھا کرتے کہ وہ فٹ بال کھیل رہے ہیں اور اس دوران وہ بری طرح لاتیں چلاتے تھے۔ ان کی اس عادت سے تنگ آ کر ان کی بیوی انہیں ماہر نفسیات کے پاس لے گئی۔ ماہر نفسیات نے چند گولیاں دے کر کہا کہ آج رات سونے سے پہلے ایک گولی کھا لیجئے گا۔ آپ آج رات انشاءاللہ فٹ بال نہیں کھیلیں گے۔ آج رات وہ صاحب چلائے! میں یہ گولیاں ہرگز نہیں کھاؤں گا کیونکہ آج رات تو میچ کا فائنل ہے۔

☆

ایک صاحب ہانپتے کانپتے گھر میں داخل ہوئے۔انہوں نے ہاتھ میں ایک چاندی کا کپ پکڑا ہوا تھا بیوی نے پوچھا۔یہ کپ کہاں سے ملا؟

میاں نے کہا: دوڑ میں فرسٹ آیا ہوں۔

بیوی نے پوچھا: دوسرے اور تیسرے نمبر پر کون آیا ہے؟

میاں نے کہا: دوسرے نمبر پر پولیس کانسٹیبل اور تیسرے نمبر پر کپ کا مالک۔

☆

دکاندار: (اپنی بیوی سے) آج سامنے والی دکان سے آٹا نہ منگوانا۔

بیوی: لیکن کیوں۔؟

دکاندار: آج وہ میرا ترازو مانگ کر لے گیا ہے۔

☆

شوہر: (اخبار پڑھتے ہوئے) لکھا ہے کھانے کی چیزوں میں ملاوٹ کرنے والے کو سخت سزا دی جائے گی۔

بیوی: ہائے اللہ میں نے تو آلو اور مٹر ملا کر پکائے ہیں۔

☆

لندن میں ایک سٹیج ڈرامہ بہت مشہور ہوا جس کو دیکھنے کے لیے پانچ چھ ماہ قبل بکنگ کروانا پڑتی تھی۔ اتفاق سے ایک صاحب ڈرامہ دیکھنے گئے۔ ان کو یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ان کے برابر کی سیٹ پر تو ایک خاتون بیٹھی ہیں لیکن ان کے ساتھ کی ایک سیٹ خالی ہے۔ ان صاحب نے تعجب سے پوچھا محترمہ یہ سیٹ کس کی ہے؟ جواب ملا۔ یہ میرے شوہر کی ہے جن کا آج انتقال ہو گیا۔ وہ صاحب بولے۔ پھر تو آپ کو یہاں نہیں آنا چاہیے تھا، یہ ٹکٹ اپنے کسی عزیز کو دے دیتیں۔ محترمہ بولی! سب عزیز تو میرے شوہر کے کفن دفن میں مصروف ہیں نا......!

☆

استاد نے جمع تفریق کا قاعدہ سمجھاتے ہوئے ایک بچے سے پوچھا۔

تمہارے ابا اگر تمہاری امی کو پچیس روپے دیں اور دوسرے دن بیس روپے واپس لے لیں تو کیا بچے گا؟

لڑکا: (جو بغور سن رہا تھا معصومیت سے بولا) لڑائی، جھگڑا۔

☆

خاوند: بیگم! معاف کرنا میں تمہارے لیے وہ بندر نہیں لا سکا۔ جس کا تم سے وعدہ کر کے گیا تھا۔

بیوی نے کہا: ارے کوئی بات نہیں آپ خود تو آ گئے ہو نا۔

☆

بیوی: خاوند سے شکر ہے آپ خیریت سے واپس آ گئے۔

خاوند: کیوں، کیا بات ہے؟ میں تو بازار گیا تھا۔

بیوی: ابھی تھوڑی دیر ہوئی ایک ڈھنڈورچی یہاں سے گزر اتھا۔ کہہ رہا تھا کہ ایک پاگل بازار کے کنویں میں گر پڑا ہے میں سمجھی، کہیں آپ ہی نہ ہوں۔

☆

بیگم صاحبہ ایک بہترین نرس تو تھیں لیکن کھانا پکانا نہ جانتی تھیں۔ شوہر صاحب نے تنگ آ کر بازار سے پکوان کی ایک کتاب خرید کر دیتے ہوئے کہا اسے دیکھو اور کھانا پکانا سیکھو۔ اس کے باوجود بیوی کو کھانا پکانا نہ آیا۔ شوہر موصوف غصے سے بولے اس کتاب کی مدد سے بھی تم کھانا پکانا نہ سیکھ سکیں۔

نرس صاحبہ نے معصومیت سے جواب دیا۔

اس میں جتنے طریقے ہیں ان میں تین آدمیوں کے حساب سے مصالحے بتائے گئے ہیں اور ہم ماشاءاللہ سے ساس اور نندوں سمیت پندرہ افراد ہیں۔

☆

ایک بھاری بھرکم نرس نے اپنے نحیف سے شوہر کو کہا:
''میاں ذرا کچن سے ہری پھولدار پلیٹ اٹھالانا''۔تھوڑی دیر میں کچن سے میاں کی آواز آئی بیگم ہری پھولدار پلیٹ یہاں نہیں ہے۔
نرس صاحبہ نے بھنا کر جواب دیا۔
''مجھے پتہ تھا کہ تم نکمے کام چور اور اندھے ہو،تمہیں پلیٹ نظر نہیں آئے گی''اسی لیے میں پہلے سے اٹھالائی تھی۔

☆

نوبیاہتا نرس شادی کے دوسرے ہی دن ہسپتال آئی اور اپنی کولیگ سے مل کر بلک بلک کر رونے لگی۔
''ارے ارے روتی کیوں ہو، بات کیا ہے'' سب نے بیک زبان پوچھا۔
مجھے دھوکا دیا گیا، مجھے اندھیرے میں رکھا گیا ہے۔نرس نے روتے ہوئے کہا۔
شادی کے بعد مجھے علم ہوا کہ جس شخص سے میری شادی ہوئی ہے وہ پہلے سے شادی شدہ ہےاوراس کے پانچ بچے بھی موجود ہیں۔
پھرتو تم پرواقعی ظلم ہوا ہے۔

سب کی متفقہ رائے تھی۔

ہاں ہاں نرس بدستور روتے ہوئے بولی: مجھ پر ہی نہیں۔

''میرے چھ معصوم بچوں پر بھی ظلم ہوا ہے۔''

☆

مریض کی بیگم اس کی احوال پرسی کے لیے آئی ہوئی تھی اور لاغر مریض اس کے قریب لیٹا اونگھ رہا تھا بور ہو کر اس کی بیگم اٹھ کر باہر چلی گئی۔

اچانک مریض نے آنکھ کھولی اور پاس پڑا ہوا سیب اٹھانے لگا۔ جو اس سے اٹھایا نہ گیا اور زمین پر گر گیا مریض جھک کر پلنگ کے نیچے سے سیب اٹھا رہا تھا کہ اچانک نرس کی نظر اس پر پڑی۔

اور وہ بے اختیار بول پڑی۔

آپ کی بیگم باہر گئی ہیں سر! پلنگ کے نیچے انہیں تلاش نہ کریں۔

☆

ایک نرس اپنے شوہر کو روزانہ بس کے کرایہ کے لیے ایک روپیہ دیتی تھی۔ ایک روز شام کو دفتر سے واپسی پر شوہر خوشی سے پاگل ہوا گھر میں داخل ہوا اور بیوی کو پکار کر کہا:

بیگم تمہارے لیے ایک بہت بڑی خوشخبری ہے میں نے لاٹری میں پچاس ہزار روپے حاصل کیے ہیں۔

نرس نے سرد لہجے میں کہا:

خوش تو میں بعد میں ہوں گی پہلے یہ بتاؤ لاٹری کا ٹکٹ خریدنے کے لیے تمہارے پاس دو روپے کہاں سے آئے؟

☆

ہم عورتوں کی اکثریت پر سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ ہم افواہوں کو دہراتی رہتی ہیں۔

''میں سمجھتی ہوں کہ یہ سراسر زیادتی ہے کیونکہ ہم میں سے بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو افواہوں کو دہراتی نہیں بلکہ ایجاد کرتی ہیں۔''

☆

نئ شادی شدہ دلہن اپنے شوہر کے ساتھ مل کر گھر کو ازسرنو آراستہ کر رہی تھی۔

ایک تصویر دیوار پر لگانے کے لیے کیل اور ہتھوڑا دے کر شوہر کو سٹول پر چڑھا دیا وہ کیل پر ہتھوڑا مارنے ہی والا تھا کہ وہ چلا کر گھبرائی ہوئی آواز میں بولی:

''دیکھو! احتیاط سے کیل ٹھونکنا کہیں اپنا ہاتھ زخمی نہ کر بیٹھنا ورنہ اس کے خون سے امی کا دیا ہوا قالین تباہ ہو جائے گا۔''

☆

ایک دن ایک پولیس افسر کی بیوی اپنے شوہر کی جیب سے ہزار روپے نکال رہی تھی کہ اچانک شوہر نے کہا:

''بیگم ہینڈز اپ۔''

بیوی نے کہا: سرتاج میں آپ کی بیگم ہوں۔

شوہر نے کہا: میں اس وقت آپ کا سرتاج نہیں پولیس افسر ہوں۔

تو بیوی نے فوراً دو سو روپے دیتے ہوئے کہا۔ تو پھر مک مکا کر لو اور معاملہ یہیں ختم کر دو۔

☆

ایک صاحب نے اپنے دوست سے کہا ''میں نے بیس برس پہلے لو میرج کی تھی اور یہ بیس برس میں نے بڑے سکون اور اطمینان سے گزارے۔'' دوست نے فوراً پوچھا۔

تو پھر اب کیا ہوا ہے؟

یہ میری بدقسمتی ہے کہ کل میری بیوی بیس برس کے بعد میکے سے واپس آ گئی ہے۔

☆

شوہر اور بیوی میں لڑائی ہوئی، بیوی غصے سے بھری ہوئی اوپر گئی اور تھوڑی دیر بعد ایک سوٹ کیس لیے اتری۔ یہ دیکھ کر شوہر نے اطمینان کا سانس لیا اور بڑی ادا سے مسکرایا۔ یہ دیکھ کر بیوی نے رشک بھرے لہجے میں کہا۔ مسکرالو، آج جی بھر کے مسکرالو کل سے تمہاری یہ مسکان غائب ہو جائے گی، میں میکے نہیں جا رہی ہوں۔ یہ خالی سوٹ کیس بھجوا رہی ہوں تا کہ امی اپنا سامان لے کر یہاں آ جائیں۔

☆

عدالت میں جج نے ملزم شوہر سے استفسار کیا ''تمہیں اپنی بیوی کی پٹائی کرنے کی تحریک کیسے ہوئی۔'' ملزم شوہر جواب میں بولا۔

''محترم! اس وقت وہ میری طرف پشت کیے کھڑی تھی۔ میں جھاڑو ہاتھ میں لیے کمرے کی صفائی کر رہا تھا اور عقبی دروازہ بالکل میرے پیچھے کھلا ہوا تھا جس سے میں بخوبی فرار ہو سکتا تھا، اس لیے میرے دل میں آئی کہ یہ موقع قسمت آزمائی کے لیے مناسب ہے۔''

☆

بہروز نے جب منگنی کر لی تو اس نے اپنی منگیتر سے کہا ''کسی کو ہرگز نہ بتانا کہ ہم نے منگنی کر لی ہے''۔

منگیتر نے وعدہ کر لیا کہ کسی کو ہرگز نہ بتائے گی سوائے اپنی چچا زاد بہن کے۔

وہ کیوں؟ بہروز نے جرح کی۔

صرف اس لیے کہ وہ کہتی تھی کہ دنیا میں کوئی احمق ہی ہوگا جو تم سے منگنی کرے گا۔

☆

ایک وزیر کو پاگل خانے کا معائنہ کرایا جا رہا تھا۔ ڈاکٹر نے وزیر کی توجہ ایک شخص کی طرف مبذول کراتے ہوئے بتایا کہ "یہ وہ شخص ہے جس کی ایک لڑکی سے شادی نہ ہو سکی" اور پھر چند قدم چل کر ایک دوسرے شخص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "یہ وہ شخص ہے جس کی شادی اس لڑکی سے ہو گئی تھی۔"

☆

شادی کے چند ماہ بعد بیوی شوہر سے کہہ رہی تھی "تمہیں یاد ہے کہ جب تم نے مجھ سے شادی کی تھی تو میں ایک گھنٹے تک خاموش رہی تھی۔"

کیوں نہیں، شوہر نے چہک کر کہا "وہی تو میری زندگی کا سب سے خوبصورت لمحہ ہے بھلا میں اسے کیسے بھلا سکتا ہوں۔"

☆

ایک غیر حاضر دماغ پروفیسر بازار میں جا رہے تھے۔ ایک عورت نے سلام کہا۔ پروفیسر نے سلام کا جواب دے کر کہا "کچھ یاد نہیں آ رہا کہ میں نے پہلے آپ کو کہاں دیکھا ہے؟"

"یاد تو تمہیں اس وقت آئے گا جب آج رات میں تمہاری طبیعت صاف کروں گی، کیونکہ میں تمہاری بیوی ہوں۔"

☆

برطانیہ میں ایک عورت جو حال ہی میں بیوہ ہوئی تھی ایک ماہر ارواح کے پاس گئی اور کہا کہ میرے شوہر کی روح کو حاضر کرو میں اس سے کچھ باتیں کرنا چاہتی ہوں۔ جب شوہر کی روح آ گئی تو بیوی نے پوچھا "تم یہاں زیادہ خوش ہو یا جب میرے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے"

"آج کل میں بہت خوش ہوں" روح نے جواب دیا۔

بہت خوب! کیا بہشت میں ہو؟

"نہیں ہوں تو جہنم میں لیکن یہی جہنم تمہارے بغیر بہشت سے بڑھ کر ہے۔"

☆

ایک ایرانی جوڑا ریل گاڑی سے اترا اور اپنا سوٹ کیس ایک قلی کے حوالے کیا۔ اتفاقاً قلی سوٹ کیس لے کر فرار ہو گیا۔ بیوی نے جب شوہر کو یہ خبر سنا کر تشویش کا اظہار کیا۔ تو شوہر نے بیوی کی دلجوئی کرتے ہوئے کہا ''گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔ اس سوٹ کیس کی چابی تو میرے پاس ہے''

☆

دو سہیلیاں مدت کے بعد آپس میں ملیں، ایک نے کہا، سنا ہے تم نے ایک لکھ پتی سے شادی کر لی ہے۔

شادی تو کی ہے لیکن اسے لکھ پتی میں نے ہی بنایا ہے۔

اچھا تو وہ پہلے کیا تھا؟

''کروڑ پتی۔''

☆

ایک شخص روزانہ قبرستان جاتا اور ایک قبر پر پھولوں کی چادر چڑھاتا اور خوب گریہ وزاری کرتا۔ آخر ایک شخص نے جو روزانہ اسے قبرستان میں قبر کے سرہانے بیٹھے ہوئے دیکھتا تھا پوچھا ''کیا تیرے ماں یا باپ یا بھائی کی قبر ہے تو روزانہ یہاں آنسوؤں کی برسات کرتا ہے''۔ اجنبی نے آہ و زاری کی آواز بلند کرتے ہوئے کہا ''نہیں یہ میرے کسی عزیز کی قبر نہیں بلکہ میری بیوی کے پہلے شوہر کی قبر ہے، خود تو آرام سے ہے اور مجھے............؟''

☆

دو فرانسیسی بیویاں باتیں کر رہی تھیں، ایک کہنے لگی ''جب پچھلی بار میرا شوہر تین ماہ کے سفر پر گیا تو میں نے اس کی غیر حاضری میں کھانا پکانا سیکھ لیا،

تو اس کا تمہارے شوہر پر کیا ردِ عمل ہوا؟

اب وہ تین سال کے لیے سفر پر چلا گیا ہے۔''

☆

ایک جوڑا فرانس کے ایک دیہات سے پیرس گیا اور اپنے ایک دوست کے گھر قیام کیا۔میزبان نے ان کا دل خوش کرنے کے لیے انہیں تھیٹر کے دو ٹکٹ لا کر دیئے۔لیکن آدھ گھنٹے بعد ہی جوڑا واپس آ گیا۔

میزبان نے حیرت زدہ ہو کر پوچھا ''خیریت تو ہے آپ نے پورا ڈرامہ کیوں نہیں دیکھا۔تینوں ایکٹ دیکھنے تھے۔''ہم نے تو صرف ایک ہی ایکٹ دیکھا۔وہ کیوں؟

اس لیے کہ ہمیں جو پروگرام دیا گیا تھا اس پر تحریر تھا کہ دوسرا ایکٹ تین سال بعد ہوتا ہے۔

☆

شوہر:تمہیں تو پارلیمنٹ کا ممبر ہونا چاہیے۔

بیوی:وہ کیوں؟

شوہر:اس لیے کہ تم بل پیش کرنے میں بہت ماہر ہو۔

☆

لندن کی ایک عدالت میں ایک شخص پر اس الزام کے تحت مقدمہ چلایا گیا کہ اس نے اپنی ساس کو قتل کرنے کی ناکام کوشش کی تھی۔

مخالف وکیل نے بہت دلائل دیئے کہ اس ملزم کا جرم بہت بڑا ہے اس لیے اسے کڑی سے کڑی سزا ملنی چاہیے لیکن ان سب کے باوجود جج نے اسے بری کر دیا اور صرف دس پونڈ جرمانہ کیا۔

ملزم نے حیرت زدہ ہو کر جج سے پوچھا کہ اتنے بڑے جرم کی اتنی چھوٹی سزا؟

''ہاں'' جج نے کہا میرا اصول ہے کہ ہر انسان کو اپنی غلطی سدھارنے کا ایک اور موقع ضرور ملنا چاہیے۔

☆

دو دوست باتیں کر رہے تھے ایک نے کہا ''میں نے شادی اس لیے کی تھی کہ خالی گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا تھا۔''

لیکن اس وقت تو رات کے بارہ بج رہے ہیں اور تم ابھی تک یہیں ہو۔ دوست نے پوچھا۔

اس لیے کہ اب صرف گھر ہی نہیں اور بیوی بھی کاٹ کھانے کو دوڑتی ہیں۔

☆

بیوی غصے پاؤں پٹختی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی اور شوہر سے کہنے لگی۔

اس ڈرائیور کے بچے کو آج اسی وقت نوکری سے نکال دو۔

لیکن اس کا قصور کیا ہے؟

اس نے دو مرتبہ حادثہ کرنے کی کوشش کی اور میں ہر مرتبہ مرتے مرتے بچی۔

کوئی بات نہیں ڈیئر! ڈرائیور کو ایک موقع اور دے دو پھر میں اسے نوکری سے برخاست کر دوں گا

☆

شوہر بیگم سے: مجھے دفتر جانے میں دیر ہو رہی ہے۔ آخر یہ ناشتہ کب تیار ہو گا؟

بیگم: آپ تو یونہی شور مچاتے ہیں۔ میں تو دو گھنٹے سے کہہ رہی ہوں کہ بس پانچ منٹ میں ناشتہ تیار ہوا جاتا ہے۔

-----The End-----